SURENDRANATH COLLEGE,KOLKATA

سریندر ناتھ کالج ،کولکتہ

B.A. GENERAL

بی۔ اے ۔ جنرل

SEMESTER - IV

URDG-G-LCC (2)

STUDY MATERIAL - 04

DR.BILQUIS BEGUM

Head Of Department, Urdu

SURENDRANATH COLLEGE, KOLKATA.

ڈاکٹربلقیس بیگم

صدر شعبہء اردو

سریندر ناتھ کالج، کولکتہ

افسانہ

☆ : تمہید

اردو ادب میں افسانہ کو وہی مقام حاصل ہے جو اردو شاعری میں غزل کو۔جس طرح اردو شاعری کی سب سے زیادہ محبوب اور پسندیدہ صنف ہونے کا اعزاز غزل کو حاصل ہے اسی طرح اردو نثر میں افسانہ سب سے زیادہ محبوب صنفِ نثر ہے۔اردو افسانہ کے آغاز کا سہرا جس افسانہ نگار کے سر جاتا ہے اس کا نام منشی پریم چند ہے۔پریم چند نے ۲۰ ویں صدی کے آغاز میں افسانے لکھ کر اردو میں مختصر افسانے کی بنیاد ڈالی۔یوں افسانہ کا آغاز ہوا۔لیکن افسانے کو سمجھنے کے لیے اس کے مفہوم اور تعریف کا ادراک بھی ضروری ہوتا ہے۔اس لیے یہاں اردو افسانے کے مفہوم اور تعریف پر روشنی ڈالی جا رہی ہے۔نیز اردو افسانے کی اہمیت اور افادیت کا بھی احاطہٗ کیا جائے گا۔

☆ : افسانہ کا مفہوم

داستان، ناول، افسانہ اور ڈراما ان اصناف نثر کے لیے اردو ادب میں ایک اصطلاح ''افسانوی ادب'' رائج ہے۔ان سب میں ایک چیز مشترک پائی جاتی ہے جس کی وجہ سے انھیں ایک ہی صنف کی مختلف کڑیاں قرار دیا جاتا ہے۔وہ مشترک چیز ''کہانی'' ہے۔درجہ بالا سبھی اصناف میں کہانی کا ہونا لازمی سمجھا جاتا ہے۔افسانہ اردو ادب کی نثری صنف ہے۔لغت کے اعتبار سے افسانہ جھوٹی کہانی کو کہتے ہیں لیکن ادبی اصطلاح میں افسانہ زندگی کے کسی ایک واقعے یا پہلو کی وہ خلاّقانہ اور فنی پیش کش ہے جو عموماً کہانی کی شکل میں پیش کی جاتی ہے۔ایسی تحریر جس میں اختصار اور ایجاز بنیادی حیثیت رکھتے ہیں۔وحدتِ تاثر اس کی سب سے اہم خصوصیت ہے۔ناول زندگی کا کُل اور افسانہ زندگی کا ایک جز پیش کرتا ہے۔جبکہ ناول اور افسانے میں طوالت کا فرق بھی ہے۔۔اردو ادب کے افسانوی منظرنامے پر نظر ڈالی جائے تو یوں محسوس ہوتا ہے کہ سب کا اپنا اپنا الگ دور رہا ہے۔ان میں افسانہ سب سے آخر میں ادبی افق پر نمودار ہوا اور سب سے زیادہ مقبول صنفِ نثر بن گیا۔افسانہ ایک ایسی حقیقت یا سچ کا بیان ہے جو چاہے۔پورا سچ (بمعنی،حقیقت) نہ بھی ہو، مگر وہ (سچ) ہمیں بہت آگے تک سوچنے پر مجبور کرتا ہے۔یہ ہماری جمالیاتی حسیات کو ساتھ لے کر آفاقی سچائیوں اور

حقیقتوں کی تلاش اور پہچان میں ممد (مددگار) ہوتا ہے اور انسان کے اپنے اندر مکالمے اور مباحثے کی فضا قائم کرتا ہے، جس سے ہم انسانی فکر کے مزید امکانات پر غور کرتے ہیں۔ان خصائص اور امکانات سے عاری کہانی نما کوئی بھی تحریر افسانوی تو ہوسکتی ہے، افسانہ ہرگز نہیں ہوسکتی۔

☆: افسانہ کی تعریف

افسانہ اردو ادب کی نثری صنف ہے۔لغت کے اعتبار سے افسانہ جھوٹی کہانی کو کہتے ہیں لیکن ادبی اصطلاح میں افسانہ زندگی کے کسی ایک واقعے یا پہلو کی وہ خلاّقانہ اور فنی پیش کش ہے جو عموماً کہانی کی شکل میں پیش کی جاتی ہے۔ایسی تحریر جس میں اختصار اور ایجاز بنیادی حیثیت رکھتے ہیں۔وحدتِ تاثر اس کی سب سے اہم خصوصیت ہے۔ناول زندگی کا کل اور افسانہ زندگی کا ایک جز پیش کرتا ہے۔جبکہ ناول اور افسانے میں طوالت کا فرق بھی ہے۔

افسانہ کی تعریف کے تعلق سے یہ کہا جائے تو بے جا نہ ہوگا کہ آج تک کوئی بھی نقاد اور افسانہ نگار اس کی جامع تعریف نہ کر سکا۔اگر چہ مختلف نقاد اور افسانہ نگار اپنے انداز میں برابر اس صنف کی تعریف کرتے چلے آرہے ہیں۔اس میں مغربی نقاد اور مصنفین بھی شامل ہیں اور مشرقی بھی۔لیکن اس سے پہلے ہم افسانے کے پس منظر سے آگاہی حاصل کرلیں کہ وہ کونسے حالات تھے جس نے افسانے کو جنم دیا۔

''یورپ کی صنعتی ترقی نے انسان کی مصروفیت میں مسلسل اضافہ کیا۔اس کا اثر جہاں زندگی کے دوسرے شعبوں میں پڑا، وہاں ادب بھی اس سے متاثر ہوئے بغیر نہ رہ سکا۔مصروفیت میں گھرے ہوئے ہر انسان کی خواہش ہوتی ہے کہ کوئی ایسی چیز پڑھے جو کہ نہایت مختصر وقت میں اس کے ذوق کی تسکین وتشفّی اور جذباتی ،نفسیاتی اور تفریحی تقاضوں کو پورا کر سکے۔مختصر افسانہ اسی ضرورت کی پیداوار ہے۔''

افسانہ کے لیے انگریزی میں (شارٹ اسٹوری) اور (فکشن) کے الفاظ استعمال کیے جاتے ہیں۔اصطلاح میں اس سے مراد مختصر وقت میں پڑھی جانے والی کہانی ہے۔مختلف نقادوں نے اس کی مختلف تعریفیں کی ہیں مگر یہ اتنی جامع نہیں ہیں اس سلسلے میں مغربی ادیب ایڈگر ایلمن افسانے کی تعریف یوں کرتے ہیں۔

''یہ ایک ایسی نثری داستان ہے جس کے پڑھنے میں ہمیں آدھے گھنٹے سے دو گھنٹے کا وقت لگے۔''

اسی طرح معروف مشرقی نقاد سید وقار عظیم مختصر افسانے کی تعریف کچھ یوں کرتے ہیں، ان کی یہ تعریف مشرقی نقادوں میں اہمیت کی حامل ہے وہ کہتے ہیں۔

’’مختصر افسانہ ایک ایسی مختصر داستان کو کہتے ہیں جس میں ایک خاص کردار، ایک خاص واقعہ، ایک تجربے یا تاثر کی وضاحت کی گئی ہو نیز اس کے پلاٹ کی تفصیل اس قدر منظّم طریقے سے بیان کی گئی ہو کہ اس سے تاثر کی وحدت نمایاں ہو، افسانہ عصری قدروں کی ترجمانی کرتا ہو۔‘‘

☆☆☆☆☆